بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

پیار کا عہد

توریت : إعادة 8:1-5، 7:9-12

موسیٰ(ا.س) نے لوگوں سے کہا، ”یاد رکھو کی اللہ رب العظیم صرف ایک ہی ہے۔ وہ اپنے کرے ہوئے وعدے کو ہمیشہ پورا کرتا ہے اور اپنے کئے ہوئے عہد کو ہزار نسلوں تک یاد رکھتا ہے۔ وہ یہ سب اُن لوگوں کے لئے کرتا ہے جو اسسے مُحَبَّت کرتے ہیں اور اُسکا کہنا مانتے ہیں[9] لیکن جو لوگ اللہ تعالی سے نفرت کرتے ہیں وہ برباد کر دیئے جاتے ہیں کیونکہ وہ اُن کو سزا دینے میں ہچکچاتا نہیں ہے۔[10] اِس لئے خیال رکھنا کی اُس کے حکم اور اصولوں کو مانو جو مَیں آج تمہیں بتا رہا ہوں۔[11] اِن قانونوں پر غور کرو اور اِن پر دھیان سے عمل کرو، تبھی اللہ تعالی اپنے عہد کو یاد رکھےگا جو اسنے تمہارے باپ-دادا سے کیا ہے۔[12]

8:1-5

[پھر موسیٰ(ا.س) نے اُن سے کہا] ”دھیان سے ہر حکم پر عمل کرنا جو مَیں تمکو بتا رہا ہوں، تبھی تم لوگ برکت پاؤگے۔ تم تبھی اُس زمین کے مالک بن سکو گے کی جس کا وعدہ اللہ تعالی نے تمہارے بزرگوں سے کیا ہے۔[1] یاد رکھنا کی اللہ تعالی نے کس طرح چالیس سال تمہیں ریگستان میں بھٹکایا اور تمہارے غرور کو ختم کر دیا۔ اسنے تمہارا امتحان لیا تاکی وہ تمہیں پرکھ سکے۔ اللہ تعالی جاننا چاہتا تھا کی تم اُس کے حکم پر عمل کرتے ہو یا نہیں۔[2] اسنے تمہیں نرم کرنے کے لئے تمہیں بھوک کا احساس دلایا اور پھر کھانے کے لئے منّ[a] نامک ایک آسمانی روٹی دی۔ منّ ایک ایسا کھانا تھا جو تم نے اور تمہارے باپ-دادا نے نہ کبھی دیکھا تھا اور نہ ہی کبھی سنا تھا۔ اِس طرح سے، اللہ تعالی نے تمکو سکھایا کی انسان صرف روٹی سے نہیں زندہ ہے بلکہ اللہ تعالی کے ہر کلام میں زندگی ہے۔[3]

”اِن چالیس سالوں میں، نہ ہی تمہارے کپڑے پھٹے اور نہ ہی تمہارے پیروں میں سوجن آئی۔[4] تم اپنے دلوں میں یہ بات بیٹھا لو کی جس طرح ایک باپ اپنی اولاد کی غلطیاں سدھارتا ہے اُسی طرح سے اللہ رب العظیم نے تم لوگوں کو بھی سدھارا ہے۔“[5]

---

[a] قرآن مجید : البقرہ 2:57